الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **Zeeshan Ahmed**
Address : **Karachi**
Subject : **NIKAH**
Writer : شفیق اللہ

Serial No : **19440**
Date : **5/11/2013**
Contact No:
Email :

asalamualykum,

main ny nika k waqat dulhan ki taraf sy kuch sharaeet per itifaq kar ky raza mandi di thi, magar waqat guzarnay k sath maujay is ehsas ho raha hy k us main kuch sharaet munasib nahi or main usay tabdeel karwana chahata hn. is ka kiya tareqay kar hy.

میں نے نکاح کے وقت دلہن کی طرف سے کچھ شرائط پر اتفاق کر کے رضامندی دی تھی، مگر وقت گزرنے کیساتھ مجھے احساس ہو رہا ہے کہ اسمیں کچھ شرائط مناسب نہیں اور میں اسے تبدیل کروانا چاہتا ہوں۔ اس کا کیا طریقہ کار ہے۔

الجواب حامداً و مصلیاً

نکاح کے وقت لگائی جانے والی شرطیں تین قسم کی ہو سکتی ہے ① وہ شرطیں جو انہی حقوق و فرائض کو مؤکد کرتی ہیں جن کو شریعت نے نکاح کی وجہ سے عائد کیا ہے جیسے بیوی کا نفقہ وغیرہ ایسی شرطیں بالاتفاق معتبر ہیں ② وہ شرطیں جو نکاح سے متعلق احکامِ شریعت سے متصادم ہوں جیسے کہ بیوی کا مہر نہیں ہوگا، شوہر کے ذمہ بیوی کا نفقہ نہیں ہوگا وغیرہ ایسی شرطیں بالاتفاق نامعتبر ہیں ③ وہ شرطیں جن سے عورت کو نفع پہنچتا ہو اور شریعت نے نہ ان کو واجب قرار دیا ہو اور نہ ان سے منع کیا ہو، گویا ان شرطوں کو مان کر مرد اپنے بعض حقوق سے دستبردار ہو جاتا ہے جن سے دستبردار ہونے کا اس کو اختیار ہے مثلاً یہ کہ اس کی موجودگی میں دوسرا نکاح نہیں کریگا یا اس کو اس کے میکے میں رکھے گا یا یہ کہ اس کو اس شہر سے باہر نہیں لے جائیگا وغیرہ۔ ایسی شرطیں لگانے کے بارے میں اختلاف ہے اب سائل نے جس قسم کی شرطیں لگائی ہوں اگر ان کی تفصیل لکھ کر بھیج دے اور یہ بھی لکھ دے کہ وہ کیوں وہ شرائط واپس لینا چاہتا ہے تو اس کے حکم شرعی پر بھی غور کیا جا سکتا ہے۔ (ماخوذ از قاموس الفقہ) واللہ اعلم بالصواب

شفیق اللہ غفر اللہ لہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۲۰/۶/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفرلہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۰-۶-۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
سید [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۲۲ جمادی الآخرۃ ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء [illegible]
۱۹۴۴۰
۲۳-۶-۱۴۳۵ھ

نائب رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

24/4/14